آواز نکالنے پر بھی ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ وحی کا اطلاق "موحیٰ" پر بھی ہوتا ہے:

"وَهُوَ كَلَامُ اللّٰهِ الْمُنَزَّلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"۔

یعنی "اللہ کی وہ کلام جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی"۔

وحی بمعنی "الاعلام بالشرع" پیغمبروں کے ساتھ مخصوص ہے۔ البتہ بعض دیگر معانی کے اعتبار سے وحی کا اطلاق دوسروں پر ہو سکتا ہے۔ مثلاً "وحی بمعنی امر" جیسے قرآن مجید میں ہے:

"وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ" (المائدہ: ۱۱۱)

یا "وحی بمعنی تسخیر" ــــ جیسے:

"وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ - الآیۃ" (النحل: ۶۸)

اور بعض دفعہ اسے الہام سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ لیکن اس صورت میں اس سے مراد، اس فعل کی راہنمائی ہوگا۔ ورنہ الہام کا تعلق حقیقتاً عاقل سے ہوتا ہے۔

اور "وحی بمعنی اشارہ" ــــ جیسے قرآن کریم میں ہے:

"فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا - (مریم ۱۱)

اور بعض دفعہ اس کا اطلاق "موحیٰ" یعنی کتاب و سنت پر بھی ہوتا ہے، صورتِ ہٰذا میں مصدر کا اطلاق مفعول پر ہوگا۔ مثلاً ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى!" (النجم: ۴)

۵۔ اسلام میں مرتد کی سزا:

اسلامی شریعت میں مرتد انسان کی سزا قتل ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صحیح روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

"مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ"!

یعنی "جس نے اپنا دین تبدیل کیا، اسے قتل کر دو"۔

طبرانی کی ایک روایت کے الفاظ یوں ہیں:

"مَنْ خَالَفَ دِيْنَهٗ دِيْنَ الْاِسْلَامِ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ!"

بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ قتل سے قبل مرتد سے توبہ کے لیے بھی کہا جائے۔ اگر تائب ہو جائے تو فبہا، ورنہ اسے قتل کر دیا جائے (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو نیل الاوطار۔ باب قتل المرتد